سوال

(120) حاملہ کے ولادت سے ایک یا دو دن پہلے نکلنے والے خون کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حاملہ ولادت سے ایک دو دن قبل خون دیکھے تو کیا وہ روزہ اور نماز ترک کردے یا وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حاملہ ولادت سے ایک یا دو دن پہلے خون دیکھے اور وہ درد زہ بھی محسوس کرے تو وہ نفاس کا خون ہے، اس کی وجہ سے وہ نماز اور روزہ ترک کردے گی۔ اور اگر وہ دردزہ محسوس نہ کرے تو وہ فاسد خون ہو گا جس کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی وہ عورت کو روزہ اور نماز سے روکے گا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 146

محدث فتویٰ